7

لباس کا انتخاب
(Selection of Clothing)

عنوانات (Contents)

7.1 لباس کے انتخاب میں ٹیکسٹائل کے علم کی اہمیت

7.2 لباس کا انتخاب

7.3 خریداری کے اصول

طلبہ کے سیکھنے کے ماحصل (Students' Learning Outcomes)

ان عنوانات کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہوں گے کہ وہ

- کپڑوں کے انتخاب میں ٹیکسٹائل کے علم کو استعمال میں لا سکیں
- مختلف قسم کے کپڑوں کے استعمال اور ان کی خصوصیات کو بیان کر سکیں
- لباس کے انتخاب میں مدنظر رکھنے والے عوامل کو بہتر طریقے سے استعمال کر سکیں
- لباس کے انتخاب میں ڈیزائن کے اصولوں اور عناصر کا استعمال کر سکیں
- خریداری کے اصول اور منصوبہ بندی سے کی گئی خریداری کے فوائد بیان کر سکیں

7.1 لباس کے انتخاب میں ٹیکسٹائل کے علم کی اہمیت
(IMPORTANCE OF TEXTILE KNOWLEDGE IN THE SELECTION OF CLOTHING)

موجودہ دور میں صنعت وحرفت اپنی ترقی کے بام عروج پر ہے۔ ہر قسم کی مصنوعات اتنی اشکال اور اقسام میں دستیاب ہیں کہ ان سب کا احاطہ نہایت وسیع علم کا تقاضا کرتا ہے اب کپڑوں کو ہی لیں۔ اگر ایک عام لباس بنانا مقصود ہوتو وہ اتنے رنگوں، ڈیزائن اور بنت کی اتنی اقسام میں دستیاب ہوتا ہے کہ اس کے لیے ٹیکسٹائل کے بارے میں بنیادی معلومات کا ہونا ضروری ہے تاکہ بہتر اور دانشمندانہ طریقے سے کپڑوں کا انتخاب ممکن ہو سکے۔ موجودہ دور میں حلال پیسہ کمانا بہت محنت اور وقت طلب ہے اور اپنی محنت سے حاصل کردہ پیسے کو ضائع ہونے سے بچانے کے لیے بہت مہارت اور علم کی ضرورت ہے تاکہ خریداری کے وقت فیصلہ کرنا آسان اور سہل ہو۔ مثال کے طور پر لباس کے لیے جو کپڑا مناسب ہوگا وہی کپڑا بیڈ شیٹ یا پردوں کے لیے نامناسب ہوگا۔ پردوں اور چادروں کے لیے تیار کردہ کپڑا لباس کے لیے سخت اور کھردرا ہوگا۔ مزید برآں سوتی کپڑے ریشمی کپڑوں سے اور ریشمی کپڑے اونی کپڑوں سے مختلف خصوصیات رکھتے ہیں۔ اگر ہمیں ریشے کی اقسام اور ان کی خصوصیات کے بارے میں علم ہو تو ہمارے لیے ضرورت کے مطابق صحیح انتخاب کرنا نہایت آسان ہوگا۔

7.1.1 بُنت اور بُنائی سے تیار کردہ پارچہ جات کی خصوصیات

1- بُنت سے تیار کردہ پارچہ جات کی خصوصیات

(i) بُنت سے تیار کردہ پارچہ جات پائیدار اور آرام دہ ہوتے ہیں۔
(ii) ان کپڑوں کی سطح ہموار ہوتی ہے اور کپڑے کی سیدھی اور الٹی طرف مختلف ہوتی ہے۔
(iii) ان کپڑوں میں زیادہ لچک نہیں ہوتی۔
(iv) ان کپڑوں کو دھونا، استری کرنا اور دیگر دیکھ بھال آسان ہوتی ہے۔
(v) ان کی سطح زیادہ چمکدار نہیں ہوتی۔
(vi) ان کی سلائی عام مشین سے باآسانی ہوجاتی ہے۔
(vii) ان کپڑوں کو پردوں، چادروں، فینسی ملبوسات میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

2- بُنائی سے تیار کردہ پارچہ جات کی خصوصیات

(i) بُنائی سے تیار کردہ پارچہ جات زیادہ لچکدار ہوتے ہیں۔
(ii) ان کپڑوں کو استری کی ضرورت نہیں ہوتی۔
(iii) ان کو دھوتے وقت اگر احتیاط نہ برتی جائے تو وہ اپنی ہیئت کھو دیتے ہیں۔
(iv) بُنائی سے تیار کردہ پارچہ جات کا استعمال قدرے محدود ہے کیونکہ ان کی بنیادی لچک کے باعث انہیں عام سلائی مشین

سے نہیں سیا جا سکتا اس لیے یہ زیادہ تر ریڈی میڈ مردانہ ٹی شرٹس، سویٹر، جرابوں، جیکٹ، بچوں کے ملبوسات اور زیر جامہ وغیرہ میں استعمال ہوتے ہیں۔

7.2 لباس کا انتخاب (SELECTION OF CLOTHING)

لباس کا انتخاب کرنے کے لیے منصوبہ بندی نہایت ضروری ہے کیونکہ لباس نہ صرف انسان کی خوش پوشی میں اہم کردار ادا کرتا ہے بلکہ یہ شخصیت کو اُجاگر کرنے میں نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ چونکہ لباس ہمیں معاشرے میں متعارف بھی کرواتا ہے اس لیے ضروری ہے کہ کپڑوں کا انتخاب سوچ سمجھ کر کیا جائے۔ یعنی ہمارے پاس اپنے طرز زندگی اور ضروریات کے مطابق موزوں لباس ہونے چاہییں۔ لباس کے انتخاب میں درج ذیل عوامل کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔

(i) آمدنی (ii) آب و ہوا (iii) پیشہ اور سرگرمیاں (iv) خاندانی اقدار
(v) مذہبی اقدار اور شرعی تقاضے (vi) عمر اور جنس (vii) شخصیت

7.2.1 لباس کے انتخاب کے عوامل (Factors in the Selection of Clothing)

(i) آمدنی (Income)

لباس کا انتخاب کرتے وقت اپنی آمدنی کو مدنظر رکھنا بہت اہم ہے۔ ہماری کل آمدنی کا صرف 15% تمام اہل خانہ کے لباس پر خرچ ہونا چاہیے کیونکہ اس سے زیادہ خرچ کرنے کا مطلب یہ ہوگا کہ ہم کسی اور اہم ضرورت کو پس پشت ڈال رہے ہیں۔ اگر آمدنی کم ہو تو اچھی خریداری اور خوش پوش رہنے کے لیے کئی طریقے اپنائے جا سکتے ہیں۔ مثلاً کلیئرنس سیل سے کپڑا خریدنا، سلائی اور کشیدہ کاری خود کرنا، پرانے لباس کو کانٹ چھانٹ کر نیا لباس بنانا اور پرانے فیشن کے ملبوسات کو مختلف انداز سے ملا کر نیا لباس تیار کرنا وغیرہ۔

(ii) آب و ہوا (Climate)

لباس کے انتخاب میں اپنے ملک اور شہر کی آب و ہوا کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے مثلاً اگر آپ ایسے علاقے میں رہتے ہیں۔ جہاں کا موسم شدید ہے۔ یعنی گرمیوں میں بہت ہی گرم اور سردیوں میں نہایت سرد تو آپ ایسے کپڑوں کا انتخاب کریں جو دونوں موسموں میں نہایت آرام دہ ہوں مثلاً شدید گرم موسم کے لیے باریک لان (Lawn) اور سردیوں کے لیے گرم اونی لباس بہترین ہیں۔

(iii) پیشہ اور سرگرمیاں (Occupation and Activities)

لباس کے انتخاب میں پیشے کو مدنظر رکھنا نہایت ضروری ہے۔ جو لوگ تدریسی شعبہ میں یا آفس وغیرہ سے منسلک ہوتے ہیں وہ دوران فرائض اپنے لباس کو صاف ستھرا رکھ سکتے ہیں۔ جبکہ وہ لوگ جو فیلڈ میں کام کرتے ہیں یا کسی ایسے شعبہ سے منسلک ہیں جہاں لباس کے گندا ہونے کا احتمال ہوتا ہے وہ ہلکے رنگ کا لباس نہیں پہن سکتے۔ اسی طرح سے وہ خواتین جو ایسے دفتروں میں کام کرتی ہیں۔ جہاں مرد حضرات بھی ہوتے ہیں انہیں سادہ طرز کے باپردہ لباس کا انتخاب کرنا چاہیے۔ جس سے ان کا جسم پوری طرح سے

ڈھکا رہے۔ وہ خواتین جو صرف خواتین کے درمیان کام کرتی ہیں وہ نسبتاً زیادہ آرائش والا لباس پہن سکتی ہیں۔

(iv) خاندانی اقدار (Family Values)

لباس کا انتخاب کرتے وقت اپنے خاندان کے طرز زندگی کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ کچھ خاندان انتہائی سوشل ہوتے ہیں اور ہر وقت اِدھر اُدھر آنا جانا اور تقریبات وغیرہ میں حصہ لینا ان کی زندگی میں شامل رہتا ہے جس کی وجہ سے ان کے افراد خانہ کو زیادہ ملبوسات کی ضرورت ہوتی ہے۔ کچھ لوگ زندگی میں رکھ رکھاؤ کو بہت اہمیت دیتے ہیں۔ جبکہ کچھ لوگ سادگی کو اپنا شعار بناتے ہیں اور ان کا طرز لباس بھی اس کے مطابق ہوتا ہے۔

(v) مذہبی اقدار اور شرعی تقاضے (Religious Values and Requirements)

اسلام ہمیں نہ صرف دین کی تعلیم دیتا ہے بلکہ دنیا میں زندگی گزارنے کا ضابطہ بھی بتاتا ہے۔ اس لیے لباس کا انتخاب کرتے وقت اپنی مذہبی اقدار اور شرعی تقاضوں کو مدنظر رکھنا چاہیے یعنی لباس کا کپڑا اتنا باریک نہ ہو کہ اس میں سے جسم نظر آئے، لباس ایسا سلا ہوا نہ ہو کہ جسم نمایاں ہو، مردانہ اور زنانہ لباس سے مشابہت نہ رکھتا ہو نیز لباس سے اسراف کا اظہار نہ ہو۔ لباس کی اہمیت اور ضرورت قرآن مجید کی درج ذیل آیت سے بخوبی واضح ہو جاتی ہے:

> اے نبی آدم ہم نے تم پر پوشاک اتاری کہ تمہارا ستر ڈھانکے اور (تمہارے بدن کو) زینت (دے) اور (جو) پرہیزگاری کا لباس (ہے) وہ سب سے اچھا ہے۔ یہ خدا کی نشانیاں ہیں تاکہ لوگ نصیحت پکڑیں۔ (الاعراف 26:7)

(vi) عمر اور جنس (Age and Sex)

لباس کا انتخاب کرتے ہوئے عمر اور جنس کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ عمر اور جنس کا انحصار جسمانی نشوونما پر نہیں ہوتا بلکہ اس کے لیے مذہبی اقدار کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ ایک ہی قسم کا لباس چھوٹے بچوں اور بالغ افراد کے لیے نامناسب ہے۔ مثال کے طور پر چھوٹی بچی کے لیے فراک مناسب ہے لیکن بیس سال کی لڑکی اگر فراک پہنے گی تو وہ اس کے لیے نامناسب ہوگا۔ اسی طرح وہ رنگ جو جوان لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے مناسب ہیں۔ وہی رنگ بڑی عمر کے افراد کے لیے مناسب نہیں۔ اسی طرح لڑکوں اور لڑکیوں کو بھی جسمانی خدوخال میں فرق کی وجہ سے مختلف لباس استعمال کرنے چاہئیں۔ بھڑکیلے اور چمکدار لباس لڑکوں اور مردوں کو استعمال نہیں کرنے چاہئیں۔

(vii) شخصیت (Personality)

شخصیت ہر انسان کی ظاہری شکل وصورت، حرکات وسکنات، طرز گفتگو اور انداز فکر کا مجموعہ ہے۔ ہر شخص کی ایک انفرادی

شخصیت ہوتی ہے۔ جو مناسب لباس پہننے سے ابھرتی ہے اس لیے لباس کا انتخاب کرتے وقت اپنی شخصیت کو مدنظر رکھنا بہت ضروری ہے۔ شخصیت کے دو اہم پہلو درج ذیل ہیں۔ مناسب لباس کا انتخاب کرتے وقت ان دونوں پہلوؤں کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔

(1) شخصیت نفسیاتی اعتبار سے (2) شخصیت جسمانی اعتبار سے

(1) شخصیت نفسیاتی اعتبار سے: نفسیاتی اعتبار سے شخصیت کی درج ذیل اقسام ہیں۔

(i) شوخ و چنچل شخصیت (ii) سنجیدہ و متین شخصیت (iii) کھلاڑی شخصیت
(iv) نازک اندام شخصیت (v) شرمیلی شخصیت (vi) ڈرامائی شخصیت

(i) شوخ و چنچل شخصیت (Vivacious Personality): ایسی شخصیت انتہائی بذلہ سنج ہوتی ہے اور زندگی میں عام طور پر وہ روشن پہلو دیکھنے کی عادی ہوتی ہے۔ یہ جھلک اس کے لباس کے چناؤ میں بھی نظر آتی ہے عام طور پر وہ شوخ رنگ، نت نئے ڈیزائین اور خوشنما کشیدہ کاری کا انتخاب کرتی ہے کیونکہ ایسی چیزیں اس کی شخصیت کے مطابق ہوتی ہیں اور اس کی شخصیت میں نکھار پیدا کرتی ہیں۔

(ii) سنجیدہ و متین شخصیت (Dignified Personality): ایسی شخصیت نہایت سوچ سمجھ کر کوئی عمل یا بات کرتی ہے اس کی فطرت میں چلبلا پن بالکل بھی نہیں ہوتا۔ لباس کے انتخاب میں بھی وہ عام طور پر نہایت سوبر رنگ اور سادہ تراش خراش اپناتی ہے۔ عام طور پر وہ سادہ لباس پسند کرتی ہے اور زیادہ آرائش اور سجاوٹ سے اجتناب کرتی ہے۔ جس سے اس کی سنجیدہ شخصیت سادگی میں اور بھی نکھر کر سامنے آتی ہے۔

(iii) کھلاڑی شخصیت (Sturdy Personality): ایسی شخصیت زیادہ تر اپنے آپ کو بھاگ دوڑ اور ایسے کاموں میں مصروف رکھتی ہے۔ جس میں اسے زیادہ دیر تک ایک جگہ ٹک کر بیٹھنا نہ پڑے اس لیے وہ اپنے لیے ایسا لباس موزوں خیال کرتی ہے۔ جو اس کی مصروف زندگی میں حائل نہ ہو۔ مثلاً سادہ لباس، جوگر، بالوں میں کلپ وغیرہ، ایسے لباس میں وہ اپنے آپ کو آرام دہ محسوس کرتی ہے۔

(iv) نازک اندام شخصیت (Dainty Personality): عام مشاہدہ ہے کہ ایسی شخصیت جسمانی طور پر نازک ہوتی ہے۔ اس کے خیالات بھی نازک ہوتے ہیں وہ زندگی میں نزاکت اور نفاست کو اہمیت دیتی ہے ایسا لباس پسند کرتی ہے۔ جس میں نہایت مہین اور نفاست سے تراش خراش اور آرائش کی گئی ہو۔ اس کی پسند باریک اور نازک جزیات سے بھرپور ہوتی ہے۔ اگر ایسی شخصیت کو شوخ اور بڑے بڑے ڈیزائن والا لباس پہننا پڑے تو وہ کبھی بھی خود کو پر اعتماد محسوس نہیں کرتی۔

(v) شرمیلی شخصیت (Demure Personality): ایسی شخصیت اس بات سے خوفزدہ رہتی ہے کہ کسی جگہ بھی وہ مرکز نگاہ نہ بنے اس لیے وہ ایسے ڈیزائن اور فیشن اختیار کرتی ہے جو بہت عام ہوں۔ ایسے رنگ اپناتی ہے جو مدھم ہوں جن پر ہر کسی کی سرسری سی نظر پڑے لہٰذا ایسی شخصیت کے شرمیلے پن کو ہمیشہ مدنظر رکھنا چاہیے کیونکہ وہ کسی اچھے شوخ لباس میں خوبصورت تو نظر

آئے گی لیکن وہ خود کو پرسکون محسوس نہیں کر سکے گی۔

(vi) ڈرامائی شخصیت (Dramatic Personality): یہ شخصیت شرمیلی شخصیت کا سو فیصد تضاد ہے۔ یہ محفل کی مرکز نگاہ بن کر خوش رہتی ہے۔ کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جن کے محفل میں آنے سے محفل میں جان پڑ جاتی ہے اور جانے سے اداسی و خاموشی چھا جاتی ہے۔ ایسی شخصیت چیزوں کے انتخاب میں بہت دھیان اور چھان بین سے کام لیتی ہے اسی وجہ سے چیزوں کے انتخاب کا معیار تبدیل ہوتا رہتا ہے۔ یہی حال اس کے لباس کے انتخاب میں ہوتا ہے۔ وہ کچھ بھی پہن سکتی ہے۔ اگر لباس اس کے اس وقت کے موڈ کے مطابق ہے تو موزوں ورنہ غیر موزوں ہوگا۔ ایسے لوگ نئے فیشن کو انتہائی اعتماد سے اپناتے ہیں اسی لیے انہیں ٹرینڈ سیٹر (Trend Setter) بھی کہا جاتا ہے۔

(2) شخصیت جسمانی اعتبار سے: جسمانی اعتبار سے شخصیت کی درج ذیل اقسام ہیں۔

(i) متناسب جسامت (ii) لمبی اور پتلی دبلی جسامت (iii) لمبی اور موٹی جسامت

(iv) چھوٹی اور پتلی دبلی جسامت (v) چھوٹی اور موٹی جسامت

(i) متناسب جسامت (Balanced Figure): بہت ہی کم لوگ ایسے ہوتے ہیں جو اس زمرے میں آتے ہیں۔ ایسے لوگ انتہائی خوش نصیب ہوتے ہیں اور انہیں لباس کے انتخاب میں بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت نہیں ہوتی کیونکہ ان کی جسامت پر ہر طرح کے لباس مناسب لگتے ہیں۔

(ii) لمبی اور پتلی دبلی جسامت (Tall and Slim Figure): ایسی جسامت کو شوخ رنگ اور ایسے ڈیزائن یا کشیدہ کاری استعمال کرنے چاہئیں جن میں افقی لکیریں نمایاں ہوں، ایسا لباس جو دو متضاد رنگوں پر مشتمل ہو وہ بھی اس کی لمبائی کے تاثر کو کم کر سکتا ہے۔ مثلاً کھلا اور ڈھیلا لباس جس میں قمیض کا گھیر معمول سے زیادہ ہو، کندھوں پر چنٹیں ہوں اور بازو بھی کھلے ہوں۔

(iii) لمبی اور موٹی جسامت (Tall and Plump Figure): ایسی جسامت کو چست لباس ہرگز نہیں پہننے چاہییں۔ قمیض قدرے لمبی اور ذرا ڈھیلی ہونی چاہیے۔ اسی طرح سے ایک رنگ کا تمام لباس بھی بڑی حد تک شخصیت کو بہتر بنا سکتا ہے۔ ایسی جسامت کو شوخ اور گہرے رنگوں سے اجتناب کرنا چاہیے۔ لباس جتنا سادہ ہوگا اس کے لیے اتنا ہی بہتر ہے۔ کیونکہ لباس میں کی گئی آرائش بلاوجہ توجہ کا سبب بنے گی۔ جس میں جسم کے خدوخال بجائے چھپنے کے مزید نمایاں ہوں گے۔

(iv) چھوٹی اور دبلی جسامت (Stout and Thin Figure): ایسی جسامت کو اس طرح کا لباس پہننے کی ضرورت ہوتی ہے۔ جس میں وہ لمبی اور قدرے موٹی نظر آئے۔ اس لیے اسے ایسے ڈیزائن، لیس، کشیدہ کاری یا تراش خراش استعمال کرنی چاہیے۔ جس میں افقی لکیریں نمایاں ہوں۔ قمیض کا گھیر قدرے چوڑا ہونا چاہیے لباس کا بنیادی رنگ ایک ہی ہونا چاہیے۔ لباس پر کی گئی آرائش قدرے نازک ہونی چاہیے۔ گھیر دار آستین بھی شخصیت کو بہتر بنا سکتی ہیں۔ لباس کا رنگ نہ تو زیادہ شوخ ہو اور نہ ہی زیادہ ہلکا ہو۔

(v) چھوٹی اور موٹی جسامت (Stout and Plump Figure) : ایسی جسامت کے لیے ایسا لباس زیادہ موزوں ہوتا ہے۔جس میں وہ قدرے دبلی اور لمبی نظر آئے۔اسے اپنے لباس کی سجاوٹ اور تراش خراش ایسی کرنی چاہیے۔جس میں آڑھی لکیریں نمایاں ہوں۔کیونکہ آڑھی لکیریں بیک وقت لمبائی اور چوڑائی کا تاثر دیتی ہیں۔رنگ نہ تو زیادہ گہرے ہوں اور نہ ہی بہت ہلکے ہوں۔لیکن آرائش کے لیے استعمال ہونے والی کشیدہ کاری قدرے نمایاں ہونی چاہیے تاکہ چوڑائی اور لمبائی کے تاثر کا موثر اظہار ہو سکے۔

7.2.2 لباس کے انتخاب میں ڈیزائن کے اصولوں اور عناصر کا استعمال
(Use of Principles and Elements of Design in the Selection of Clothing)

ہر لباس ہر کسی پر نہیں جچتا اگر ایک شخصیت ایک ڈیزائن پہن کر اچھی لگتی ہے تو ہوسکتا ہے کہ دوسری شخصیت ماند پڑ جائے اس لیے لباس کا انتخاب کرنے کے لیے ڈیزائن کے اصولوں اور عناصر کے بارے میں جاننا ضروری ہے ۔ ڈیزائن کے اصول درج ذیل ہیں:

1- ڈیزائن کے اصول (Principles of Design) :

(i) توازن (ii) نمایاں کرنا (iii) ہم آہنگی (iv) تناسب (v) تسلسل

(i) توازن (Balance): لباس میں توازن دو طرح سے لایا جاسکتا ہے۔

رسمی توازن (Formal Balance): رسمی توازن سے مراد ایسا توازن ہے جس میں لباس دونوں اطراف سے ایک جیسا ہو جس میں نگاہ یکساں پڑے۔مثال کے طور پر اگر قمیض پر کی گئی کڑھائی کا ڈیزائین دونوں اطراف پر یکساں ہو تو ایسے توازن کو رسمی توازن کہا جاتا ہے۔عام طور پر بڑی عمر کے لوگوں اور سنجیدہ شخصیات کے لیے لباس ڈیزائن کرتے وقت رسمی توازن کا خیال رکھا جاتا ہے۔

غیر رسمی توازن (Informal Balance): جب لباس کی دونوں اطراف پر ایک جیسا ڈیزائن نہ ہو مگر توجہ ایک جیسی ہو تو ایسے توازن کو غیر رسمی توازن کہا جاتا ہے۔مثال کے طور پر قمیض پر کی گئی کڑھائی کا ڈیزائن دونوں اطراف پر یکساں نہ ہو لیکن اس میں کشش ہو تو دونوں اطراف پر نگاہ برابر متوجہ نہیں ہوگی۔

(ii) نمایاں کرنا (Emphasis) : عام طور پر تمام لباس ایک سا نہیں ہوتا۔ایک اچھے ڈیزائن میں کسی ایک حصے کو تمام حصوں پر فوقیت حاصل ہوتی ہے۔اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی ذات مکمل نہیں۔ہم سب میں کچھ خوبیاں اور کچھ خامیاں ہوتی ہیں۔ لباس میں عام طور پر اچھے حصے کو اس لیے نمایاں کیا جاتا ہے تاکہ خامی سے نظر ہٹائی جا سکے۔مثال کے طور پر دُبلی پتلی اور لمبی جسامت کے لیے چوڑائی کے تاثر کو نمایاں کرنے کے لیے گھیرے پر دلکش ڈیزائن بنایا جاسکتا ہے جس سے اس کا دُبلا پن بھی چھپ جائے گا اور مناسب ڈیزائن کی بدولت نظر گھیرے کی چوڑائی کی طرف جائے گی۔

لباس میں ڈیزائن کے اصولوں کا استعمال

ہم آہنگی

غیر رسمی توازن

رسمی توازن

تسلسل

تناسب

نمایاں کرنا

(iii) ہم آہنگی (Harmony) : لباس میں ہم آہنگی کا اصول بہت اہمیت رکھتا ہے۔مثلاً اگر قمیض کا گلا نمایاں کیا گیا ہے۔تو باقی تمام لباس میں بھی اس سے ملتا جلتا ڈیزائن ہوگا مگر کافی کم مقدار میں۔لباس میں ہم آہنگی پیدا کرنے کے اور بھی بہت سے طریقے ہیں۔مثلاً ایک جیسی سطح یا کپڑے کا استعمال' ایک جیسے رنگ کا استعمال یا اگر قمیض میں تین چار رنگ ہیں تو شلوار اور دوپٹہ ان میں سے کسی ایک یا دو رنگوں کا ہوسکتا ہے۔اگر لباس کا ہر جز خوبصورت ہو۔مگر ان میں ہم آہنگی نہ ہوتو وہ اپنی انفرادی خوبصورتی بھی کھو بیٹھے گا اور بدنما لگے گا۔مثال کے طور پر اگر سلک کا دوپٹہ،کھدر کی قمیض اور زین کی شلوار پہنی جائے تو تینوں ہی اپنی خوبصورتی کھو بیٹھیں گے۔حالانکہ انفرادی سطح پر تینوں کپڑے بہت استعمال میں آتے ہیں۔

(iv) تناسب (Proportion) : اچھے ڈیزائن کا متناسب ہونا لازم ہے۔اگر تناسب کا صحیح استعمال نہ کیا جائے تو باوجود باقی تمام اصولوں کے اچھے اور پرکشش ڈیزائن کا حصول ناممکن ہوتا ہے۔مثال کے طور پر اگر ایک سال کی بچی کا فراک بنانا ہو تو یقیناً فراک کے مجموعی سائز کو مدنظر رکھتے ہوئے چھوٹا ڈیزائن ہی بہتر ہوگا۔بڑے پرنٹ یا بھاری فرل سے معصوم بچے کی شخصیت دب جائے گی۔اسی طرح اگر ایک بڑی عمر کی خاتون کا لباس بنانا ہو تو باریک کڑھائی اور چھوٹے چھوٹے بٹن انتہائی غیر متناسب ہوں گے۔لباس میں ایک ہی رنگ کے استعمال سے بھی تناسب پیدا کیا جاسکتا ہے۔اگر لباس کے رنگ سے ملتے جلتے زیورات بھی استعمال کیے جائیں تو لباس کی دلکشی میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

(v) تسلسل (Rhythm) : تسلسل سے مراد ایک ایسی نرم اور مسلسل حرکت ہے جو نگاہوں کو با آسانی ایک سرے سے دوسرے تک گھماتی ہوئی لے جائے لباس میں تسلسل مختلف طریقوں سے پیدا کیا جاسکتا ہے مثلاً لباس میں ایک ہی رنگ اور شکل کے خطوط استعمال کرنے سے،کسی ڈیزائن کو بار بار دہرانے سے،ڈیزائن کو بتدریج بڑھانے اور گھٹانے سے، ڈیزائن کو مسلسل خطوط کے ذریعے ملانے سے اور مرکز سے پھیلتے خطوط کے ذریعے وغیرہ۔

2- ڈیزائن کے عناصر (Elements of Design): ڈیزائن کے عناصر درج ذیل ہیں۔

(i) لائن (ii) رنگ (iii) ٹیکسچر (iv) وضع قطع

(i) لائین (Line) : لائین کے بغیر کسی ڈیزائن کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔لائنیں کئی طرح کی ہوتی ہیں اور ہر لائین کا اپنا ایک تاثر ہوتا ہے اگر لائینوں کے تاثر کو سوچ سمجھ کر استعمال کیا جائے تو مجموعی طور پر ایک اچھا لباس بنایا جاسکتا ہے۔لائینوں کی درج ذیل اقسام ہیں۔

1- عمودی لائینیں 2- افقی لائینیں 3- ترچھی لائینیں 4- بل دار لائینیں

(1) عمودی لائینیں (Vertical Lines) : یہ لائینیں اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر کو جاتی ہیں اور بلند و بالا درختوں، پہاڑوں اور اونچے اونچے ستونوں کی یاد دلاتی ہیں۔ان لائینوں کی یہ خاصیت ہے کہ ان کو دیکھنے سے نگاہ لمبائی کے رخ جاتی

ہے۔لہٰذا یہ لائنیں جہاں پر بھی استعمال ہوں لمبائی کے تاثر کو نمایاں کرتی ہیں اس لیے چھوٹے قد اور بھاری جسامت کے لیے موزوں ہیں مثال کے طور پر اگر چھوٹے قد والے افراد لباس کے ڈیزائن میں عمودی لائینوں کا استعمال کشیدہ کاری، لیس، یا کسی بھی طریقے سے کریں تو وہ اپنے اصل قد سے زیادہ لمبائی کا تاثر دے سکتے ہیں۔عمودی لائینوں کے ڈیزائن میں اگر دھاریاں چوڑی مگر مختلف رنگوں میں اور مختلف فاصلوں پر ہوں تو وہ چوڑائی میں اضافہ کرتی ہیں اس لیے ایسی لائنیں دراز قد اور دبلی پتلی جسامت کے لیے موزوں ہیں۔

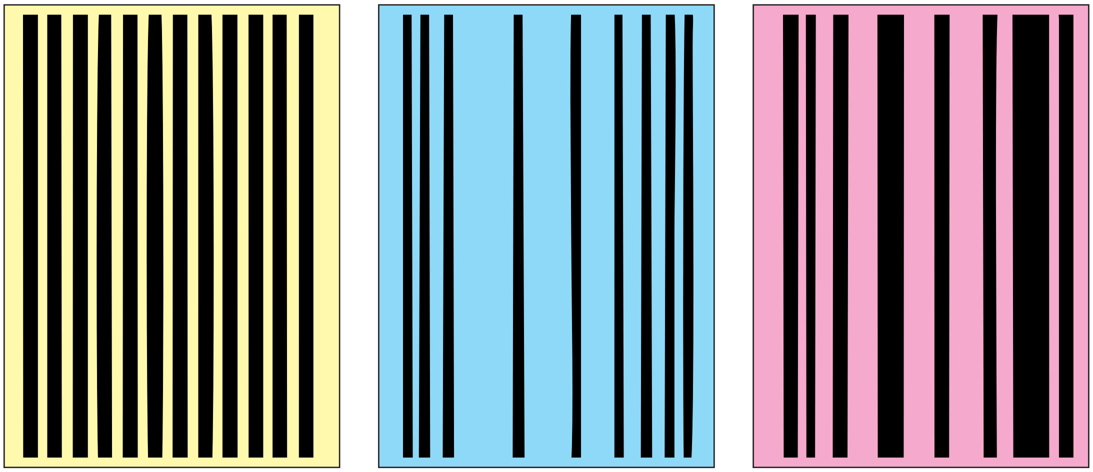

(2) افقی لائنیں (Horizontal Lines): یہ لائنیں چوڑائی کے رخ دائیں سے بائیں اور بائیں سے دائیں جانب جاتی ہیں اس لیے چوڑائی کا احساس دلاتی ہیں کیونکہ عمودی لائنوں کے بالمقابل افقی لائنیں زیادہ جگہ گھیرتی ہیں۔افقی لائنوں والے ڈیزائن دراز قد اور دبلی پتلی جسامت کے لیے زیادہ موزوں ہیں۔دبلی پتلی جسامت والے افراد افقی لائنوں کے استعمال سے اپنے دبلے پن کے تاثر کو کافی حد تک کم کر سکتے ہیں مثلاً دبلے پتلے افراد اگر قمیض کے گھیرے کو زیادہ چوڑا رکھیں اور شانوں کو چُنٹ کے استعمال سے نمایاں کریں تو اس سے ان کی جسامت میں چوڑائی کا تاثر بڑھ جائے گا۔اس کے علاوہ قمیض پر کڑھائی افقی رخ میں کرنے یا لیس اور پرنٹ میں موجود لائنوں کو افقی رخ میں استعمال کرنے سے بھی چوڑائی کا تاثر پیدا کیا جا سکتا ہے۔

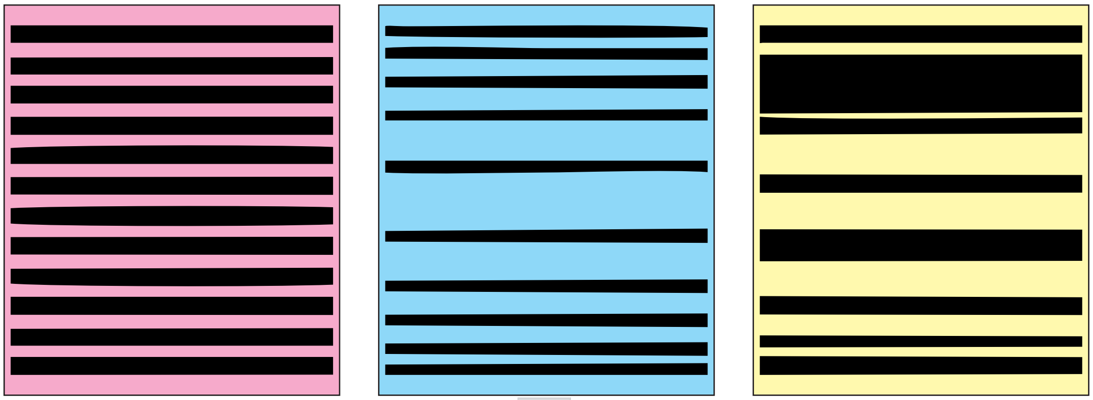

(3) ترچھی لائنیں (Diagonal Lines): یہ لائنیں نہ تو بالکل عمودی ہوتی ہیں اور نہ ہی افقی، بلکہ یہ ان دونوں کے درمیان ہوتی ہیں اور چوڑائی میں اضافہ کرتی ہیں۔ یہ لائنیں اگر عمودی رخ ہو تو لمبائی کا تاثر زیادہ اور چوڑائی کا تاثر کم دیتی ہیں۔ لیکن اگر افقی رخ زیادہ ہوں تو یہ زیادہ ترچھی ہوتی ہیں۔ ایسے میں وہ چوڑائی کا تاثر زیادہ اور لمبائی کا تاثر کم دیتی ہیں۔ چھوٹے قد کی بھاری جسامت کو ترچھی لائنوں والے لباس کا استعمال کم کرنا چاہیے کیونکہ ترچھی لائنوں والے ڈیزائن دراز قد اور دبلی پتلی جسامت کے لیے زیادہ موزوں ہیں۔

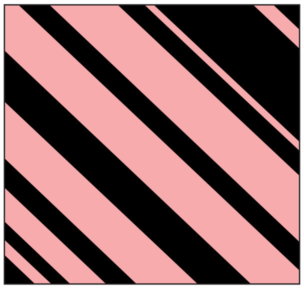
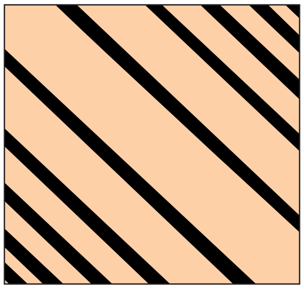
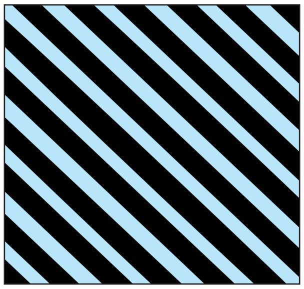

(4) بل دار لائنیں (Wavy Lines): بل دار لائنیں دو طرح کی ہوتی ہیں۔

i- نیم دائرے کی شکل میں بل دار لائنیں (Semi Circular Wavy Lines)

وہ لائنیں جن میں نیم دائرے کی شکل میں بل ہوتے ہیں وہ پُرسکون حرکت کا تاثر دیتی ہیں۔ جیسے کہ بہتا ہوا پانی۔ ایسی لائنیں شوخ و چنچل شخصیت کو اور بھی دلکش بناتی ہیں۔

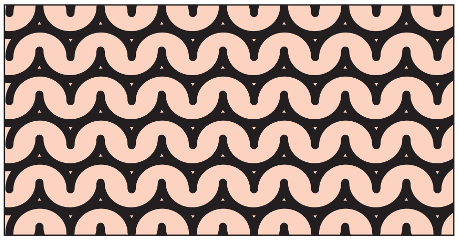
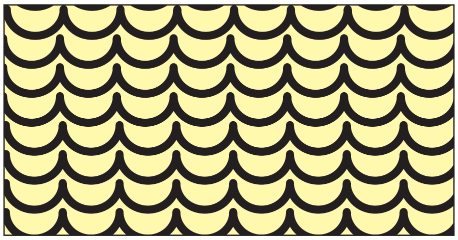

ii- ٹیڑھی میڑھی بل دار لائنیں (Zigzag Wavy Lines): یہ لائنیں نگاہ کو بار بار اس طرح اُچھالتی ہیں جس طرح سڑک پر بنائے گئے سپیڈ بریکر۔ نظروں کو ملنے والی شدید حرکت کی بناء پر یہ پُرسکون نہیں ہوتیں۔ یہ لائنیں عمر رسیدہ اور سنجیدہ شخصیت کے لیے مناسب نہیں ہوتیں۔ جبکہ شوخ و چنچل اور اور کھلاڑی شخصیت اور نوعمر بچوں کے لباس پر مناسب لگتی ہیں۔

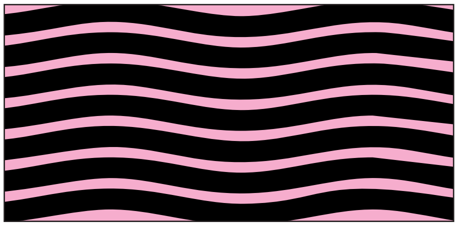

لباس میں ڈیزائن کے عناصر کا استعمال

رنگ

اُفقی لائنیں

ترچھی اور بل دار لائنیں

ٹیکسچر

وضع قطع

عمودی لائنیں

(ii) رنگ (Colours): کسی شاعر نے کہا ہے کہ رنگ بولتے ہیں یہ حقیقت ہے کہ رنگ اپنا ایک تاثر رکھتے ہیں اور ان کا مناسب استعمال شخصیت پراثر انداز ہوتا ہے۔رنگوں کا نامناسب استعمال شخصیت پر منفی اثرات مرتب کرتا ہے۔رنگ اور روشنی کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ روشنی کے بغیر ہم رنگوں کو نہیں دیکھ سکتے۔ روشنی کی شدت رنگوں کی مدد سے کم یا زیادہ کی جاسکتی ہے اور رنگوں کا مناسب استعمال شخصیت پر مختلف کیفیات کا مظہر ہوتا ہے۔

1- ٹھنڈے رنگ (Cool Colours): یہ رنگ ٹھنڈک کا تاثر دیتے ہیں اور گرمیوں میں ان رنگوں کا استعمال پُرسکون ہوتا ہے۔مثال کے طور پر سفید رنگ اور سفیدی مائل تمام رنگ ٹھنڈک کا احساس دلاتے ہیں۔ جبکہ ہلکا نیلا رنگ آسمان کی نیلاہٹ کے علاوہ ٹھنڈک کا احساس دلاتا ہے لیکن اگر ٹھنڈے رنگ بیک وقت استعمال کر لیے جائیں تو اس سے ماحول میں اُداسی چھا جاتی ہے۔اس لیے اس تاثر کو کم کرنے کے لیے ٹھنڈے رنگوں کے ساتھ ساتھ تھوڑی مقدار میں گرم رنگوں کا استعمال کرنا چاہیے۔

2- گرم رنگ (Warm Colours): یہ رنگ گرمی کا احساس دلاتے ہیں مثلاً نارنجی رنگ جلتے ہوئے شعلوں اور سورج کی گرمی کا احساس دلاتا ہے۔اگر شدید گرمی کے دنوں میں نارنجی رنگ کا سوتی لباس پہن کر بھری دوپہر میں باہر نکلا جائے تو وہ بہت زیادہ گرم محسوس ہوگا۔جبکہ ٹھنڈے اور دھند والے موسم میں یہ رنگ بہت بھلا محسوس ہوگا۔سیاہ رنگ اور ایسے تمام رنگ جن میں سیاہی نمایاں ہو گرم محسوس ہوتے ہیں مثلاً زرد، نارنجی، سرخ، جامنی، اور گہرا نیلا رنگ وغیرہ۔

3- پیچھے کو ہٹتے ہوئے رنگ (Receeding Colours) : ٹھنڈے رنگوں میں پیچھے ہٹنے اور چیزوں کا حجم اور سائز کم کرنے کا تاثر پایا جاتا ہے اس لیے بھاری جسامت کو دُبلے پتلے ہونے کا تاثر دینے کے لیے پیچھے کی طرف ہٹتے ہوئے رنگ کے لباس کا انتخاب کرنا چاہیے۔

4- آگے کو بڑھتے ہوئے رنگ (Advancing Colours): بعض رنگ اپنے اندر زیادہ کشش رکھتے ہیں اور کم ہونے کے باوجود بھی فوراً نگاہ میں آتے ہیں مثلاً گہرے رنگ کے لباس پر سرخ دائرے زیادہ نمایاں ہوں گے کیونکہ گہرے رنگ کی نسبت سرخ رنگ زیادہ توجہ طلب ہوتا ہے اس لیے دبلی جسامت اور چھوٹے بچوں کو اس قسم کے شوخ اور تیز رنگ زیادہ بہتر لگتے ہیں۔رنگوں کے انتخاب میں صرف جسامت ہی نہیں بلکہ بالوں، آنکھوں اور جلد کی رنگت وغیرہ کو بھی مدِنظر رکھنا چاہیے۔

(iii) ٹیکسچر (Texture)

ہر چیز کی طرح کپڑوں کا بھی اپنا ایک ٹیکسچر ہوتا ہے جس کی وجہ سے بعض کپڑے کُھردرے، موٹے اور وزنی ہوتے ہیں اور بعض کپڑے نرم و ملائم، لچکدار، باریک، روئیں دار اور نفیس ہوتے ہیں۔ اسی طرح بعض کپڑوں میں چمک ہوتی ہے اور بعض کپڑے چمک کے بغیر ہوتے ہیں۔ شخصیت کے مطابق مختلف ٹیکسچر والے کپڑوں کا انتخاب مناسب رہتا ہے۔ مثال کے طور پر چمکدار کپڑے دُبلی پتلی شخصیت کے لیے زیادہ مناسب رہتے ہیں۔ جبکہ بچوں اور بزرگوں کے لیے نرم و ملائم، سادہ اور ہموار ٹیکسچر والے کپڑے مناسب رہتے ہیں۔

(iv) وضع قطع (Shape)

جب مختلف قسم کے خطوط آپس میں ملتے ہیں تو کوئی نہ کوئی وضع یا شکل سامنے آتی ہے۔ مثال کے طور پر چھوٹا، بڑا یا مختلف سائز میں بنا ہوڈیزائن نزاکت اور نسوانیت کا تاثر دیتا ہے۔ لباس میں اس کا استعمال کڑھائی، کالر، جیب وغیرہ پر ہوتا ہے۔

7.3 خریداری کے اصول (PRINCIPLES OF SHOPPING)

رزق حلال کمانا عین عبادت ہے۔ اسی طرح اپنی محنت کی حلال کمائی کو محفوظ طریقے سے خرچ کرنا بھی ہماری ذمہ داریوں میں شامل ہے۔ اگر خریداری باقاعدہ منصوبہ بندی سے کی جائے تو ہم اپنے پیسے کا بہترین استعمال کر سکتے ہیں۔ منصوبہ بندی کے بغیر خریداری وقت، پیسے، قوت اور توانائی کے ضیاع کا سبب بنتی ہے اور اس طرح ہم بہت سے ضروری اخراجات کرنے سے قاصر رہتے ہیں۔ لباس کی خریداری کرتے وقت مندرجہ ذیل اصول نہایت مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔

(i) ضروری اشیاء کی فہرست تیار کرنا

(ii) اپنے پاس موجود رقم کا جائزہ لینا

(iii) رنگدار کپڑے کا نمونہ (Sample) ہمراہ رکھنا

(iv) تمام اشیاء کی قیمتوں کا تخمینہ لگانا

(v) اشیاء کی لسٹ مارکیٹ کے محل وقوع کے حساب سے ترتیب دینا

مذکورہ بالا تمام کام تو گھر سے نکلنے سے پہلے کرنے کے ہوتے ہیں۔ جبکہ دوکان پر پہنچ کر مندرجہ ذیل باتوں کو مدنظر رکھنا چاہیے۔

(i) خریداری سے پہلے مطلوب اشیاء کی مختلف ورائٹی اور قیمتوں کا جائزہ لینا چاہیے۔ بعض اوقات کچھ دوکانوں میں قیمت بلاوجہ زیادہ ہوتی ہے۔ جبکہ کچھ دوکانوں پر وہی یا اس سے ملتی جلتی چیزیں کم قیمت میں بھی دستیاب ہوتی ہیں۔ خریداری کرتے وقت اپنے اور دوکاندار کے قیمتی وقت کو ملحوظ رکھنا چاہیے اور صرف ان اشیاء کے متعلق پوچھنا چاہیے جو آپ خریدنا چاہتی ہیں۔

(ii) کپڑا یا لباس خریدتے وقت پوری تسلی کرنی چاہیے کہ کہیں کوئی نقص تو نہیں؟ خاص طور پر کیا کپڑے کی بنائی ہموار ہے؟ پرنٹ اور اس کے رنگ ایک سے ہیں۔ کہیں کوئی سوراخ یا ایسا داغ تو نہیں جو بعد میں صاف نہ ہو سکے؟ اسی طرح سے ریڈی میڈ لباس کی خریداری کرتے وقت چیک کریں کہ آیا ناپ صحیح ہے؟ کیا یہ سٹائل آپ کے لیے موزوں ہے؟ کیا لباس کی سلائی مضبوط اور پائیدار ہے؟ اس پر لگائی گئی لیس یا کشیدہ کاری وغیرہ اسی ریشے سے کی گئی ہے۔ جس سے باقی لباس تیار کیا گیا ہے؟ کیونکہ بعض اوقات ریڈی میڈ کپڑوں کی آرائش میں انسانی خود ساختہ ریشے سے تیار کردہ لیس یا دھاگا استعمال کیا گیا ہوتا ہے جبکہ باقی لباس سوتی کپڑے کا بنا ہوا ہوتا ہے۔ اس لیے جب سوتی کپڑوں کو استری کرنے کے لیے گرم استری کا استعمال کیا جاتا ہے۔ تو یہ آرائشی دھاگے، لیس یا سٹیکر وغیرہ جل جاتے ہیں۔

(iii) اگر آپ فوری طور پر لباس کے متعلق فیصلہ نہیں کر پاتے یا تبدیل کرنا چاہتے ہیں تو پہلے دوکاندار سے بات کر لیں تاکہ بعد میں کسی قسم کی کوئی بدمزگی نہ ہو۔ دوکاندار کو قیمت ادا کرنے سے پہلے ایک مرتبہ خود ٹوٹل کر لیں اور گن کر رقم ادا کریں۔ رقم ادا کرنے کے بعد بقایا رقم کاؤنٹر چھوڑنے سے پہلے چیک کر لیں۔ اپنی رسید بھی چیک کریں اور خریدی گئی تمام اشیاء دوکان چھوڑنے سے پہلے ایک مرتبہ ضرور چیک کریں۔

(iv) ریڈی میڈ ملبوسات کے ساتھ لگائے گئے لیبل نہایت کارآمد ہوتے ہیں ان پر درج معلومات زیادہ تر ان کی قیمت اور سائز کے علاوہ دوران استعمال ان کی دیکھ بھال اور دھلائی سے متعلق ہوتی ہیں۔ باخبر خریداران پر درج معلومات کی بدولت اپنے لیے صحیح انتخاب کا فیصلہ باآسانی کر سکتا ہے۔

اہم نکات

-1 موجودہ دور میں صنعت و حرفت اپنی ترقی کے بام عروج پر ہے۔ ہر قسم کی مصنوعات اتنی اقسام اور اشکال میں دستیاب ہیں کہ اگر پارچہ جات کا بنیادی علم نہ ہو تو صحیح انتخاب کرنا ناممکن ہوتا ہے۔ اس لیے پارچہ جات کے صحیح انتخاب کے لیے ان کے بارے میں بنیادی علم کا ہونا بہت ضروری ہے تاکہ خریداری میں آسانی ہو۔

-2 لباس کے انتخاب میں ریشوں، ان کی ساخت اور ان سے تیار کردہ پارچہ جات کے بارے میں جاننا ضروری ہے۔

-3 پارچہ بافی کے دو اہم طریقے ہیں، بُنت کا طریقہ اور بُنائی کا طریقہ۔ بُنت کے طریقوں میں سادہ بُنت، ٹوئیل بُنت اور ساٹن بُنت شامل ہیں۔ سادہ بُنت اور ٹوئیل بُنت سے تیار کردہ کپڑے زیادہ مضبوط اور پائیدار ہوتے ہیں اور عام استعمال کے لیے مناسب رہتے ہیں جبکہ ساٹن بُنت سے تیار کردہ کپڑے مضبوط اور پائیدار نہیں ہوتے اس وجہ سے زیادہ استعمال میں آنے والے ملبوسات کے لیے مناسب نہیں رہتے۔

-4 بُنائی سے تیار کردہ پارچہ جات بہت لچک دار ہوتے ہیں۔ ان کو زیادہ استری درکار نہیں ہوتی۔ ان کو دھوتے وقت اگر احتیاط نہ برتی جائے تو وہ اپنی ہئیت کھو دیتے ہیں۔ یہ زیادہ تر سویٹر، جرابوں، بچوں کے ملبوسات اور زیر جامہ وغیرہ میں استعمال ہوتے ہیں۔

-5 لباس کا انتخاب کرتے ہوئے آمدنی، آب و ہوا، پیشہ اور سرگرمیاں، خاندانی اقدار، مذہبی اقدار، شرعی تقاضوں، عمر و جنس اور شخصیت کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔

-6 مناسب اور موزوں لباس کے انتخاب میں ڈیزائن کے اصول اور عناصر نہایت اہمیت کے حامل ہیں۔ ڈیزائن کے اصول، توازن، نمایاں کرنا، ہم آہنگی، تناسب اور تسلسل ہیں جبکہ لائن، رنگ، ٹیکسچر اور وضع قطع ڈیزائن کے عناصر ہیں۔

-7 لباس کی خریداری اگر منصوبہ بندی کے بغیر کی جائے تو یہ وقت، پیسے، قوت اور توانائی کے ضیاع کا سبب بنتی ہے۔ اس لیے لباس کی خریداری کرتے وقت خریداری کے اصولوں کو مدنظر رکھنا ضروری ہے مثلاً ضروری اشیاء کی فہرست بنانا، اپنے پاس موجود رقم اور کپڑوں کا جائزہ لینا وغیرہ۔ ریڈی میڈ ملبوسات خریدنے کی صورت میں ان پر لگائے گئے لیبل پر درج معلومات کی بدولت اپنے لیے لباس کا صحیح انتخاب کرنا چاہیے۔

سوالات

1- ذیل میں دیے گئے بیانات میں ہر بیان کے نیچے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

i- بُنت سے تیار کردہ پارچہ جات کیسے ہوتے ہیں؟

- سخت • نرم • لچکدار • ملائم

ii- شخصیت کے کتنے پہلو ہیں؟

- ایک • دو • چار • چھ

iii- نفسیاتی اعتبار سے شخصیت کی کتنی اقسام ہیں؟

- چھ • آٹھ • نو • دس

iv- ڈیزائن کا اصول کون سا ہے؟

- توازن • رنگ • سطح • لباس

v- بُنائی سے تیار کردہ ملبوسات کیسے ہوتے ہیں؟

- نرم • سخت • لچکدار • ہلکے

vi- ریڈی میڈ ملبوسات پر لگائے گئے لیبل کیا ہوتے ہیں؟

- کارآمد • نامناسب • بے کار • کم

2- مختصر جوابات تحریر کریں۔

i- لباس کے انتخاب میں پارچہ بافی کے علم کی کیا اہمیت ہے؟

ii- بُنت سے تیار کردہ کپڑوں کی خصوصیات لکھیں۔

iii- بُنائی سے تیار کردہ کپڑوں کی خصوصیات لکھیں۔

iv- ڈیزائن کے اصول وعناصر کے نام تحریر کریں۔

3- تفصیلی جوابات تحریر کریں۔

i- لباس کے انتخاب میں ڈیزائن کے عناصر اور اصولوں کی اہمیت بیان کریں۔

ii- لباس کی خریداری کے اصول بیان کریں۔

عملی کام (Practical Work)

- طالبات کو مختلف گروپوں میں تقسیم کریں اور ہر گروپ کم از کم دو تیار لباس کلاس میں لائے۔ ان کی جانچ بنت اور بنائی کے لحاظ سے کریں۔
- ریڈی میڈ ملبوسات پر استعمال ہونے والے لیبل اور ان کی تفصیلات پر مشتمل چارٹ تیار کریں۔

اصطلاحات (GLOSSARY)

ا

- ان سلا لباس (Un-stitched Dress): وہ لباس جو بغیر کاٹے اور سیئے جسم کے گرد لپیٹا گیا ہو۔
- ارتقاء (Origin): ترقی کا سفر
- اُفقی رخ میں بنائی (Warp Knitting): مشین کی بنائی کا طریقہ
- انسانی خودساختہ ریشے (Manmade fibers): قدرتی طور پر حاصل کردہ چھوٹے ریشوں کو مختلف کیمیاوی عوامل میں سے گزار کر دوبارہ تیار کردہ ریشے

ب

- بُنت کا طریقہ (Weaving): کپڑا بنانے کے لیے جب بانے کا تار (دھاگا) تانے کے تاروں (دھاگوں) میں سے گزارا جاتا ہے۔تو اس عمل کو بنت کا طریقہ کہتے ہیں
- بُنائی کا طریقہ (Knitting): کپڑا بنانے کا وہ طریقہ جس میں ایک ہی دھاگے سے بار بار بل (Twist) دے کر کپڑا بنا جاتا ہے
- بلاک پرنٹنگ (Block Printing): چھپائی کا وہ عمل جس میں لکڑی کے ٹکڑے پر کھود کر ڈیزائن بنایا جاتا ہے اور ابھرے ہوئے حصے پر رنگ لگا کر اسے مطلوبہ انداز میں کپڑے پر لگایا جاتا ہے
- بانے کا تار (Weft Yarn): عرض کے رخ تانے میں سے گزرنے والا دھاگا جس سے کپڑے کی بنائی کی تکمیل ہوتی ہے
- بلینڈڈ کپڑا (Blended Fabric): دو ریشوں کے امتزاج سے تیار شدہ کپڑا

پ

- پارچہ بافی (Textiles): کپڑا بنانے کے عمل کو پارچہ بافی کہا جاتا ہے
- پارچہ جات (Textile Fabrics): اَن سلے کپڑے

ت

- تانے کا تار (Warp Yarn): کپڑے کی بنائی کے لیے لمبائی کے رخ باندھا گیا دھاگا

ٹ

- ٹیکسٹائل ڈیزائن (Textile design): پارچہ جات کے لیے ڈیزائن کے مختلف عناصر کو کسی نہ کسی شکل میں یکجا کر کے ڈیزائن بنانا
- ٹیکسٹائل ڈیزائنر (Textile designer): ٹیکسٹائل کے ڈیزائن بنانے والے
- ٹیکسٹائل کیمسٹ (Textile Chemist): پارچہ جات کے لیے علم کیمیا کے ماہر

- ٹائی اینڈ ڈائی/چنری/بندھنی(Tie and Dye): کپڑے کو مختلف طریقوں سے باندھ کر رنگنے کا عمل

ح

- حیواناتی ذرائع(Animal Source): جانوروں سے حاصل ہونے والے ریشے

ڈ

ڈریپ(Drape): کپڑے کو اس انداز سے لٹکانا یا لپیٹنا کہ اس سے جسم کے خدوخال نمایاں ہوسکیں۔ پردوں وغیرہ میں بھی اس کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔

ر

- رنگسازی کی تکنیک(Dyeing Technology) پارچہ جات کے لیے رنگ سازی کا طریقہ
- ریشہ(Fiber): کپڑے کا ابتدائی جز جسے بل دے کر دھاگا اور پھر دھاگے سے کپڑا بنایا جاتا ہے
- ریڈی میڈ لباس (Readymade Garments): سلے سلائے لباس
- ریشم کا کوکون(Silk Cocoon): ریشم کے کیڑے کا تیار کردہ خول جس سے ریشم کا دھاگا حاصل کیا جاتا ہے

س

- سکرین پرنٹنگ (Screen Printing): لکڑی کے فریم پر کسے ہوئے نائیلون یا پولی ایسٹر کے اوپر ڈیزائن بنا کر کپڑے کی چھپائی کرنے کا طریقہ
- سجاوٹی ڈیزائن (Applied or Decorative Design): کپڑے کی بنائی کے بعد مخصوص جگہ پر کپڑے کے اوپر بنے ہوئے ڈیزائن
- ساختی ڈیزائن(Structural Design): یہ ڈیزائن کپڑے کا حصہ ہوتے ہیں جو کپڑے کی بنائی کے درمیان بنائے جاتے ہیں مثلاً دھاریاں، پھول، چیک وغیرہ

ص

- صارف (Consumer): خریدار۔ کسی چیز کو خریدنے والا

ع

- عہد حاضر (Contemporary Period): موجودہ دور
- عمودی رخ کی بنائی (Weft Knitting) مشین کی بنائی کا طریقہ

ک

- کیمیاوی ریشے(Chemical Fibers): مختلف کیمیاوی اجزا کو ملا کر تیار کردہ لمبے ریشے
- کپڑے کا تکمیلی عمل (Finishing Process): کپڑے کو بنائی کے بعد رنگنے، پرنٹ کرنے یا کسی اور طریقے سے خوش نما اور فعال بنانے کا عمل

• کپڑے کومختلف تہیں لگا کر باندھنا (Binding by Folding the Fabric) (ٹائی اینڈ ڈائی کا طریقہ)	کپڑے کو لمبائی یا چوڑائی کے رخ کئی مرتبہ تہ لگا کر درمیان میں سے رسی یا ڈوری سے باندھنے کے بعد مختلف رنگوں میں ڈبو کر ڈیزائن بنانا
• کپڑے کو سی کر اکٹھا کر کے باندھنا (Binding by Stitching the Fabric) (ٹائی اینڈ ڈائی کا طریقہ)	باریک ڈیزائن یا بارڈر بنانے کے لیے کپڑے کو موٹے دھاگے سے چھوٹے بڑے کچے ٹانکے لگانے کے بعد دھاگا کھینچ کر گرہ لگانے کے بعد رنگنا
• کپڑے کومختلف قسم کی چیزوں سے کس کر باندھنا (Binding by Clamping the Fabric with Different Things) (ٹائی اینڈ ڈائی کا طریقہ)	کپڑے پر موتی، کنکر یا کوئی اور اشیا مختلف فاصلوں پر رکھ کر لپیٹنا اور رسی یا ڈوری سے کس کر باندھنا اور رنگنا
• کپڑے کومختلف موٹائی کے دھاگوں سے باندھنا (Binding the Fabric with Different Threads/Cords) (ٹائی اینڈ ڈائی کا طریقہ)	کپڑے کو چوڑائی یا لمبائی کے رخ رسی کی طرح بل دے کر تھوڑے تھوڑے فاصلے پر باندھنا اور رنگنا
• کھڈی (Loom):	وہ مشین جس پر کپڑا ابنایا جاتا ہے۔کھڈی کہلاتا ہے

ل

• لیبل (Label):	ریڈی میڈ لباس پر کپڑوں کے بارے میں چسپاں معلومات

م

• مارکیٹنگ (Marketing):	تجارت کے مختلف طریقے
• مخلوط لباس(Composite Dress):	وہ لباس جسے بہت کم کاٹا اور سیا گیا ہو، اور مجموعی طور پر زیادہ تر لباس کا حصہ ویسے ہی جسم کے ارد گرد لپیٹا گیا ہو جیسا کہ ساڑھی

ف

• فیلٹنگ(Felting)	اونی ریشے سے براہ راست کپڑا بنانے کا ہنر

ق

• قالین بافی (Carpeting):	قالین بنانے کے عمل کو قالین بافی کہتے ہیں

BIBLIOGRAPHY

1. A.O. Webile. **The Thousand Years of Textiles**. Deteroit Institute of Arts, Pamplhoom Book, New York.

2. Anspach. **The Way of Fashion**. The Lowa State University Press.

3. Billie J. Collier. University of Tennessee; Phyllis G. Tortora, Queens College. **Understanding Textiles,** Sixth Edition - Prentice Hall (New Jersy)

4. Brockman, **The Theory of Fashion Design**. John Wiley and sons Inc. New York.

5. Davenport. **The Book of Costumes**. Crown publishers Inc. New york.

6. James Laver. **Taste and Fashion**. George G. Harrap and Co. Ltd.

7. Lyle, Dorthy S. **Modern Textiles**. New york John Willey and sons Inc. 1976.

8. Quentin bell. **The Schools of Design**. Routledge and kegan. Paul. London.

9. Roach and Eicher. Dress Adornment and Social Order. John Willey and Sons. New York.

FURTHER READING

1. Virginia Hencken Elsasser. **Textiles - Concepts and Principles.** Second Edition.

مصنفہ کا تعارف

مسز شاھین پرویز محکمہ تعلیم پنجاب میں 1978ء سے منسلک ہیں اور گورنمنٹ کالج آف ہوم اکنامکس، لاہور میں پروفیسر کی حیثیت سے شعبہ ٹیکسٹائل اینڈ کلودنگ میں بطور ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ تدریسی خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔ اس کے علاوہ ہوم اکنامکس کی مختلف کتب کی مصنفہ بھی ہیں۔